سوال

(325) نبی کریم پر اللہ کے درود بھیجنے کا مفہوم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس طرح ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں، کیا اللہ تعالی بھی درود بھیجتے ہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالی ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَ سَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا سورۃ الاحزاب

بے شک ا تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر صلوۃ بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر صلوۃ اور خوب سلام بھیجو۔

درود شریف کا معنی ومفہوم:

عربی زبان میں لفظ (صلوۃ) چند معانی کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً: مدح وثنا، تعریف، رحمت، دعا اور استغفار وغیرہ۔

اس آیت مبارکہ میں ا رب العالمین کی طرف صلوۃ کی جو نسبت وارد ہوئی ہے، اس سے مراد ا تعالیٰ کا فرشتوں کے سامنے نبی کریم ﷺ کی مدح وثنا اور تعریف وتوصیف کرنا ہے اوران پر اپنی رحمت مخصوصہ نازل فرمانا ہے۔ اور فرشتوں کی طرف سے صلوۃ ان کا آپ ﷺ کیلئے دعائے رحمت ومغفرت کرنا ہے۔ اور ایمان والوں کی طرف سے صلوۃ کا مفہوم آپ ﷺ کی مدح وثنا اور تعریف وتوصیف اور رحمت کی دعا کرنا ہے۔

سیدنا عبدا بن عباس رضی ا تعالیٰ عنہ نے ا تعالیٰ کے ارشاد اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ کی تفسیر میں فرمایا کی اسکا مطلب یہ ہے کہ ا تعالیٰ تمہارے نبی ﷺ کی تعریف کرتا ہے اوران کی مغفرت فرماتا ہے اور فرشتوں کو آپ ﷺ کیلئے دعائے استغفار کا حکم دیتا ہے یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَ سَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا کا مطلب یہ ہے: اے ایمان والو! تم اپنی نمازوں میں ان کی تعریف وتوصیف کرو اور اپنی مساجد میں اور ہر جگہ پر اور نکاح کے خطبہ میں بھی آپ ﷺ کی مدح وثنا کرو، کہیں بھی آپ ﷺ کو نہ بھولنا چاہئیے۔ (بحوالہ القول البدیع ۲۱۵)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2